112433-طاقت ونشاط اور چستی پیدا کرنے والے مشروبات کا حکم

سوال

میرا تعلق عراق سے ہے یہاں ہمیں "ٹائگر" نامی مشروب کے سلسلہ میں مشکلات کا سامنا ہے، اس کی بوتل پر ٹائگر کی تصویر بنی ہوئی ہے، بعض نے تو اس کی حرمت کا فتوی جاری کیا ہے، کیونکہ اس میں چستی پیدا کرنے والی اشیاء پائی جاتی ہیں، اور بعض نے اسے حلال کہا ہے، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے آپ یہ بتائیں کہ اس کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

اس سلسلہ میں جاری کی گئی کئی ایک میڈیکل رپورٹیں اور کالموں اور مقالاجات اور سرچ کے نتائج دیکھنے کے بعد ہم یقین کے ساتھ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان مشروبات کا نقصان ہے یا نہیں، یا پھر اس کا نقصان کس قدر ہے، اور کس قسم کے افراد کو نقصان اور ضرر ہے.

اس لیے ابھی تک ان مشروبات کے متعلق اور سرچ کرنے کی ضرورت ہے تا کہ انسان پر اس کی تاثیر کی حقیقت تک پہنچا جا سکے.

لیکن ہم نے اس کے متعلق جو کچھ پڑھا ہے اس کا غالب وصف یہی ہے کہ اس سے بچنا چاہیے، اور اس میں شک ضرور پایا جاتا ہے یہ سلیم نہیں، اور بہت سے ڈاکٹر تو وصیت کرتے ہیں کہ ان مشروبات کی بجائے دوسری مفید اشیاء مثلا جسمانی ورزش اور بہترین قسم کے کھانے، اور اتنی نیند جو کافی ہو استعمال کی جائیں.

اور اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ وہ افراد جنہیں دل، اور بلڈ پریشر کی بیماری ہو، یا پھر سولہ برس سے کم عمر والوں کو بھی اس سے بہت زیادہ اجتناب کرنے کا کہا گیا ہے.

اس قسم کے مشروبات کی سینکڑوں انواع و اقسام ہیں، جن میں مواد بھی مختلف پایا جاتا ہے، اس لیے چاہیے کہ اس کو معتبر ماننے کے لیے کئی سرچ اور رپورٹ بنائی جائیں، اور کسی ایک سرچ کو سارے مشروبات پر فٹ نہ کیا جائے کیونکہ ہو سکتا ہے وہ دوسرے پر فٹ نہ ہوتی ہو...

جب تک اس سلسلہ میں مکمل رپورٹ اور سرچ تیار نہیں کر لی جاتی جس سے ان مشروبات کی حقیقت منکشف نہ ہو جائے اس وقت تک ہم ان مشروبات کی حلت یا حرمت کے متعلق کوئی حکم صادر نہیں کر سکتے.

جو شخص اپنی جان اور اپنی صحت کی حفاظت کرنا چاہتا ہے اور کئی ڈاکٹر حضرات کی رپورٹ کے مطابق اس سے بچا جائے تو یہ اولی اور بہتر ہے.

واللہ اعلم.